خواتین پرتشدد اسلامی تعلیمات کے منافی ہے۔ ایم کیو ایم یو ایس اے

ایم کیو ایم کے احتجاجی مظاہروں میں عوام کی بڑی تعداد میں شرکت

نیو یارک (۱۵ اپریل ۲۰۰۹ء) ایم کیو ایم یو ایس اے کے زیرِ اہتمام قائدِ تحریک الطاف حسین کی ہدایت پر اتوار کو امریکہ کے تمام بڑے شہروں میں سوات میں طالبان کی جانب سے ایک کم سن لڑکی پر سرِ عام بہیمانہ تشدد کے خلاف احتجاجی مظاہرے منعقد کیے گئے ، یہ پر آمن مظاہرے نیو یارک ، لاس انجلس ، شکاگو ، ہیوسٹن ، ڈیلیس ، اٹلانٹا اور واشنگٹن میں مختلف مقامات پر منعقد ہوئے جن میں خواتین اور بچوں سمیت حق پرست عوام کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔ ایم کیو ایم یو ایس اے نے ۱۵ گھنٹے کے مختصر وقت میں یہ مظاہرے منعقد کئے اور جس طرح عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی یہ بات قابلِ ستائش ہے۔ مظاہرے کے شرکا نے اپنے ہاتھوں میں پلے کارڈ اٹھار کہے تھے جن پر مذہبی انتہاپسندوں ، طالبانئزشن ، فرقہ پرستی اور عورتوں پر تشدد کے خلاف نعرے درج تھے شرکا میں ہر عمر اور تمام مطبِ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد شامل تھے ، ان مظاہروں سے ایم کیو ایم یو ایس اے کے زمیداراں نے خطاب بھی کیا اپنے خطاب میں انہوں نے سوات میں پیش آنے والے انسانیت سوز اور اسلام دشمن واقع کی بھرپور مذمت کی انہوں نے کہا کہ اس قسم کے واقعات اسلام اور پاکستان کے خلاف سازش ہیں انہوں نے مزید کہا ایم کیو ایم اور قائدِ تحریک الطاف حسین نے ہمیشہ مذہبی انتہاپسندی اور فرقہ پرستی کے خلاف آواز بلند کی ہے اور امن و محبت کا پیغام پھلایا ہے انہوں نے کہا جن قوموں میں خواتین کا عزت و احترام نہ ہواُن قوموں کی دنیا میں عزت نہیں ہوتی۔ اس موقع پر شرکاء میں موجود خواتین میں بہت غم و غصہ پایا گیا اور انہوں نے طالبان اور مذہبی انتہاپسندوں کے خلاف نعرے بھی لگائے ، مظاہروں کے اختتام پر شرکاء نے مختلف اخباری اور انسانی حقوق کی تنظیموں کے دفاتر پر جا کر قراردادِ مذمت بھی پیش کی۔ ان مظاہروں کے علاوہ ایم کیو ایم یو ایس اے کے تمام زیلی یونٹس میں احتجاجی اجلاس منعقد ہوئے اور قراردادِ مذمت منظور کی گئی